1105

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴ | ۴ ماہ فتح ۱۳۲۵ ھ | ۹ محرم الحرام ۱۳۶۶ ھ | ۴ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو بحیثیت سے تو قدرے آرام ہے۔ لیکن نزلہ اور زکام کی شکایت ہو رہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کی بیگم صاحبہ چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

راجہ بشیر احمد صاحب رازی واقف زندگی ابن راجہ علی محمد صاحب ناظر بیت المال کے ہاں دوسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"سالانہ جلسہ قادیان کی بنیاد خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر ہے"

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کیطرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ۔ ۔ ۔ بالآخر میں دُعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے۔ اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم و مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"

"لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲)

فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقرر کردہ جلسہ سالانہ بلکہ آپکا بھی نہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت مقرر شدہ جلسہ سالانہ ہونے والا ہے۔ اس جلسہ کی غرض محض اس قدر نہیں۔ کہ لوگ آئیں اور تقریریں سن لیں۔ کیونکہ تقریریں مختلف اوقات میں ہوتی ہی رہتی ہیں۔ اور مختلف شہروں میں جلسے بھی ہوتے رہتے ہیں۔ درحقیقت یہ جلسہ ایک اقرار ہوتا ہے۔ کہ الٰہی آواز پر مومن ہر کام چھوڑ کر جانے کے لئے تیار رہیگا۔ خدا نے مختلف اوقات میں اقرار رکھے ہیں۔ ایک اقرار روزانہ پانچ وقت کا ہے کہ جب اذان ہو تمام کام چھوڑ چھاڑ کر مسجد میں پہنچے۔ اور محلے کے لوگوں کے ساتھ ملکر عبادت الٰہی بجا لائے۔ پھر ایک اور اقرار جمعہ کے دن کا ہے جسمیں سارے شہر کے لوگ ایک جگہ جمع ہوتے۔ اور اپنے عمل سے اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ وہ الٰہی آواز کو سننے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ پھر عیدین آتی ہیں۔ ان میں نہ صرف ایک شہر کے لوگ بلکہ مختلف علاقوں کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اور اسیطرح زیادہ وسیع حلقہ کے لوگ اقرار کرتے ہیں کہ الٰہی آواز پر لبیک کہنے کو تیار ہیں۔ اسیطرح سال میں ایک حج کا موقعہ ہوتا ہے جسمیں ساری دُنیا کے لوگ جنکو اللہ تعالیٰ توفیق دے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ لیکن حج ان ایام میں بہت سے لوگوں کے لئے مشکل ہو گیا تھا ۔ ۔ ۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا۔ تا وہ قوم جس سے وہ اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے۔ اور تا وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس میں شامل ہو سکیں"۔ (خطبہ جمعہ مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۲ء)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان

"الحق" کی تعمیر کے لئے چندہ کی اپیل

خداوند تعالیٰ کے فضل سے بمبئی میں مستقل دارالتبلیغ ۶۰ ہزار روپیہ کو خرید لیا گیا ہے۔ حضور نے اس کا نام "الحق" تجویز فرمایا ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ بمبئی اس بار کو اٹھا نہیں سکتی۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ رقم صوبجات بمبئی۔ مدراس اور ریاست حیدر آباد دکن کی جماعتوں سے فراہم کرنے کی اجازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ لازمی چندوں پر اثر نہ پڑے۔ اور کسی ایسے شخص یا جماعت سے چندہ وصول نہ کیا جائے۔ جو لازمی چندوں کا بقایا دار ہو۔ احباب زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کر کے اس اہم تبلیغی ضرورت کو بہت جلد پورا کر کے ثواب حاصل کریں۔ (ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپہنچا

نیّرِ نامدار آپہنچا — رہبرِ کامگار آپہنچا
اہلِ وَاللَّیل کو مبارک ہو — صاحبِ وَالنَّہار آپہنچا
پھر فرشتے بڑھے قدم لینے — پھر وہی شہسوار آپہنچا
بیخودو ہوشیار کرنے کو — سرخوش و پختہ کار آپہنچا
پھر دھڑکنے لگا دلِ زنداں — پھر وہی رستگار آپہنچا
چل مبشر متاعِ جاں لے کر
اب تو پیغامِ یار آپہنچا

(مبشر)

"اٹامک انرجی" پر علمی لیکچر

آج بروز بدھ بتاریخ ۴ر دسمبر بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام جناب ڈاکٹر پی۔ کے۔ کچلو پروفیسر طبعیات گورنمنٹ کالج لاہور "اٹامک انرجی" پر انگریزی میں تقریر فرمادیں گے توقع ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی شمولیت فرمادیں گے احباب تشریف لا کر مستفید ہوں۔ میجک لینٹرن کا بھی انتظام ہوگا (سیکرٹری مجلس مذہب و سائنس)

پریذیڈنٹ صاحبان سے خطاب

ہر احمدیہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اور خطیب سے درخواست ہے کہ تحریک جدید کے دور اول کے تیرھویں سال اور دور دوم کے تیسرے سال کا رقم فرمودہ ارشاد جو ہر جماعت میں پہنچایا گیا ہے۔ ۶ر دسمبر کے خطبہ جمعہ میں سنایا جائے۔ اور پھر اس کے وعدوں کی فہرستیں مکمل کی جائیں۔ تا جلد حضور کے پیش ہوں۔ والسلام (وکیل المال تحریک جدید)

ایک لاجواب تصنیف "تبلیغ ہدایت"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کی تبلیغ کے متعلق اب تک جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی لاجواب تصنیف "تبلیغ ہدایت" کو نمایاں اور خاص امتیازی درجہ حاصل ہے۔ جس عمدگی۔ جس خوبی۔ اور حسن ترتیب کے ساتھ حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت مہدویت اور نبوت کو اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ اگر کوئی شخص نیک فطرت رکھتا ہو۔ اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی خشیت ہو۔ اور پھر غور کے ساتھ اس کتاب کو پڑھے۔ تو ناممکن ہے۔ کہ اس کے قلب پر اثر نہ ہو۔ حضور پر نور کے دعویٰ کے متعلق جس قدر اعتراضات و شبہات عموماً لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب کا ازالہ اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی ہے۔ کہ اب اس کا پانچواں ایڈیشن بڑے اہتمام کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حجم ۲۳۶ صفحات قیمت صرف ایک روپیہ۔ پتہ دفتر نشر و اشاعت قادیان

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعاء (۱) چودھری غلام حسین صاحب موہلنکی ضلع گوجرانوالہ کے ران میں ایک پرانا پھوڑا ہے۔ (۲) حافظ غلام محمد صاحب دارالرحمت سابق مبلغ ماریشس آنکھوں کا اپریشن کروانے گئے ہیں۔ (۳) اہلیہ چودھری علی اکبر صاحب اے۔ ڈی۔ آئی زچگی کے بعد کی عوارض کی وجہ سے زیادہ تکلیف میں ہیں (۴) مولوی عبدالستار صاحب ایم۔ اے اڑیسہ بعارضہ کالا ازار سخت بیمار ہیں۔ اور جنرل ہسپتال کٹک میں زیر علاج ہیں۔ (۵) محترمہ جہاں آرا بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد یوسف صاحب بھاگلپور کے کان میں ایک بڑا پھوڑا نکل پڑا ہے۔ (۶) شیخ عبدالحق صاحب پٹواری منڈی بوریوالی ضلع ملتان کا لڑکا بخار میں مبتلا ہے۔ (۷) غلام احمد صاحب نمبردار بید ادپور ضلع شیخوپورہ بہت دنوں سے بخار میں مبتلا ہیں۔ (۸) عبدالحمید صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ بعارضہ نمونیا سخت تکلیف میں ہیں۔ (۹) صوفی عبدالعزیز صاحب کی اہلیہ صاحبہ قریباً سوا سال سے متواتر بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب حالت تشویشناک ہے۔ (۱۰) چودھری شمشاد احمد صاحب ابن حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی کو جو عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ اب افاقہ ہے تاہم کامل صحت نہیں ہوئی۔ (۱۱) عبدالسلام صاحب ایم۔ اے ملتان سرکاری وظیفہ پر حصول تعلیم کے لئے امریکہ گئے ہیں۔ ان کی کامیاب واپسی اور حصول مقصد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) قاضی عطاء الرحمٰن صاحب اودھووالی ضلع گوجرانوالہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ (۲) عبدالحکیم صاحب شام چوراسی کے ہاں $\frac{11}{46}$-۲ کو لڑکا تولد ہوا۔ اس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمد کرشن تجویز فرمایا ہے۔ (۳) چودھری ولایت محمد صاحب حوالدار کلرک $\frac{8}{15}$ پنجاب رجمنٹ کے ہاں ۱۷ر اکتوبر کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ بچے کا نام مبشر احمد رکھا گیا ہے۔ (۴) میاں عبدالسلام صاحب مردان کے ہاں ۱۲ر نومبر کو لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالمالک نام تجویز فرمایا۔ (۵) میاں محمد رمضان صاحب حلقہ مسجد فضل کے ہاں یکم نومبر کو لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد سلطان نام تجویز فرمایا۔ (۶) شیخ عبدالغنی صاحب تاجر چرم دھوری ریاست پٹیالہ کے ہاں ۸ر نومبر کو لڑکا پیدا ہوا۔ (۷) رحمت اللہ صاحب بٹ کلرک دفتر بیت المال کے ہاں $\frac{11}{46}$-۲۴ کو لڑکا پیدا ہوا۔ نام شوکت اللہ رکھا گیا۔ (۸) جمعدار محمد حسین صاحب ڈھل گکھ ضلع گجرات کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ (۹) قریشی محمد اقبال صاحب ریلوے پولیس لائن لاہور کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ (۱۰) ملک افتخار احمد صاحب کے ہاں $\frac{11}{46}$-۲۳ کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے شاہسوار احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ (۱۱) منیر احمد صاحب انصاری کارکن دفتر بیت المال کے ہاں ۱۴ر نومبر کو لڑکا پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت (۱) ملک نذر حسین صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ پکھنڈ ضلع اٹک $\frac{11}{46}$-۴ کو فوت ہو گئے۔ (۲) محمود خاں صاحب بستی بزدار فوت ہو گئے ہیں۔ ان کے جنازہ میں صرف چھ احمدی تھے۔ جنازہ غائب کی درخواست ہے۔ (۳) مکرم ڈاکٹر وارث علی صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھنؤ ۲۷ر ستمبر کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے اور جماعت لکھنؤ کے نہایت سرگرم ممبر۔ (۴) چودھری غلام بھیک صاحب سکنہ نورپور ریاست کپورتھلہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے فوت ہو گئے۔ مرحوم صحابی تھے۔ (۵) چودھری عبدالرحیم خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کالا گڑھ کا فرزند بشیر احمد خاں عین جوانی کی حالت میں تپ دق کے عارضہ سے $\frac{9}{46}$-۲۸ کو فوت ہو گیا۔ (۶) محمد حکیم صاحب دینگوالہ $\frac{9}{46}$-۱۷ کو وفات پا گئے۔ (۷) خاصہ صاحب ساکن لکھنوال ضلع گجرات $\frac{11}{46}$-۸ کو وفات پا گئے۔ مرحوم صحابی تھے۔ احباب بلندی درجات و مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواست دعاء میرا لڑکا عزیز ہارون الرشید جو گڑھ مکتیشور ضلع میرٹھ کے میلہ میں بطور سپلائی آفیسر متعین تھا۔ ۷ر نومبر سے لاپتہ ہے۔ اس صدمہ سے خصوصاً عزیز کی والدہ کی حالت بہت قابل رحم ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ عزیز بہت جلد سلامتی سے گھر پہنچ جائے۔ اسکی بیوی زخمی ہو کر قادیان پہنچ گئی ہے۔ اسکی صحت کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار محمد یوسف ایڈیٹر نور قادیان

1156

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعودِ ادیانِ عالم

(۶)

آخری زمانہ کے موعود کے متعلق سکھ دھرم کی پیشگوئیاں

از جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ

موہن مغل

ہندو مسلمان اور سکھوں کی مذہبی کتب میں ایک اوتار کے آنے کے متعلق پیشگوئی لکھی ہوئی ہے۔ کسی نے اس مقدس انسان کا نام نہہ کلنک اوتار اور کسی نے امام مہدی اور کسی نے مسیح بتایا ہے۔ یہ صرف ناموں کا ہی بھید ہے۔ دراصل یہ سب نام ایک ہی مہا پرش کے ہیں۔ جس کو پرماتما نے دنیا کے سدھار کے لئے مبعوث کیا۔ وہ ہندوؤں اور سکھوں کے لئے نہہ کلنک اوتار اور مسلمانوں و عیسائیوں کے لئے مسیح موعود اور امام مہدی ہے۔ ہمارے ہندو بھائی بھی اس آنے والے اوتار کو مسلمانوں کا مہدی اور عیسائیوں کا مسیح تسلیم کرتے ہیں۔ جیسا کہ پریم ضیائی صاحب لکھتے ہیں۔

نہہ کلنک اوتار آ اے امام دو جہاں
منتظر ہیں ہم اب ہوتا ہے کب تیرا ظہور
تو مسلمانوں کا مہدی اور نصاریٰ کا مسیح
تو شہ شکان ہستی تو شہنشاہ ظہور

(اخبار دیر بھارت لاہور کرشن نمبر اگست ۱۹۳۶ء صفحہ ۱۶)

اس کے علاوہ ایڈیٹر صاحب رسالہ ست یگ لکھتے ہیں۔ "سبھی مذہبوں دھرموں کے انویائی اسے ایک سمان شردھا کی درشٹی سے دیکھیں گے۔ جیسے اوتار مسیح۔ مہدی وغیرہ (درسالہ ست یگ ۱۹۲۱ء الٰہ آباد)

سوامی بھولا ناتھ صاحب لکھتے ہیں۔

"ہندو کہتے ہیں کہ وہ پورن برہم نہہ کلنک اوتار دھارن کریںگے مسلمانوں کا وشواس ہے کہ امام مہدی کا پرادربھاؤ ہوگا سکھوں کا عقیدہ ہے کہ کلنکی اوتار ہوگا۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت یسوع ایشور ایک ہو کر پدھارینگے۔ پرنتو اب یہ بات [illegible] ہے کہ یہ سارے [illegible] مہدی [illegible] ہوں گے یا ایک ہی۔ اس کا جواب یہ ہے [illegible] ایک رہ جو گا [illegible] اپنی [illegible] دیکھیں گے۔

اور مسلمان اپنی سے سکھ و عیسائی اپنی نظر سے دیکھیں گے۔ گویا ہر ایک کی اپنی اپنی نظر ہوگی۔ ان کو کوئی غیر خیال نہ کرے گا۔

(درسالہ ست یگ ستمبر ۱۹۴۱ء صفحہ ۱۳)

کرشن مغل روپ میں

سری گور بھگت مال کے صفحہ ۲۵۴ پر لکھا ہے۔ کہ بھگوان کرشن نے بھگت سری نام دیو کو مغل کے جامہ میں درشن دیئے۔ جس پر بھگت جی نے کہا

"دوار کانگری کاہے کے مگول"

(گرنتھ صاحب آد صفحہ ۶۱۷)

یعنی اے بھگوان دوار کا نگری میں مغل کہاں سے آگئے۔ اور اس شبد میں سری کرشن جی مہاراج کو میر کند کہا گیا ہے جس کے معنے ہیں مغل کرشن کیونکہ میر مرزا کا مخفف ہے۔ اور گرنتھ صاحب کے راگ آسا محلہ پہلا صفحہ ۴۱۷ و جنم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۲۰۳ میں بابر بادشاہ کے مغل ہونے کی وجہ سے اس کے لئے استعمال ہوا ہے اور "کند" کے معنے ہیں مکتی دینے والا نیز کرشن کے بھی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ سری نہہ کلنک اوتار نے مغل کے لباس میں ظاہر ہو کر سنسار کا ادھار کرنا ہے۔ بابا نانک صاحب فرماتے ہیں۔

آون اٹھترے جاون ستانوے ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلہ (آد گرنتھ صاحب صفحہ ۷۲۳)

یعنی بابر مغل نے سمت ۱۵۷۸ بکرمی میں ایمن آباد پر حملہ کیا۔ اور سمت ۱۵۹۷ بکرمی میں مغل راج ختم ہو گیا۔ (تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۱۳۴ مصنفہ گیان سنگھ) ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلہ۔ اس کے صاف طور پر یہ معنے ہیں کہ ایک مغل پہلے ہے اور ایک پھر اٹھیگا۔ لفظ کا ترجمہ مضمون کے مطابق ہوتا ہے مرد کا بابر کا ہے اور مرد کا چیلہ بھی بابر کی طرح مغل ہی ہونا چاہیئے

قاضی کرشن

بابا نانک صاحب کلجگ کے علامات یوں بیان کرتے ہیں:۔

کل کلوانی شرع نیڑی قاضی کرشنا ہوآ

(آد گرنتھ صاحب صفحہ ۹۲۶)

یعنی کل جگ کے جھگڑوں کو نپٹانے کے لئے سری کرشن جی قاضی مقرر ہوئے ہیں وہ شریعت کے مطابق فیصلہ کریں گے صاف ظاہر ہے کہ سری کرشن جی مسلمان قاضی کے جامہ میں تشریف لائیں گے

جنم ساکھی بھائی بالا میں اس آنے والے اوتار کے متعلق جناب بابا نانک صاحب کی پیشگوئی یوں لکھی ہے:۔

چکنا چور کرے گورپیر تاں کا لکھو نہ شیا جائی مسلمان صفت شریعت سوپے کی دو پائی

یعنی وہ کامل گورو چکنا چور کردے گا۔ اس کی تحریر کو کوئی مٹا نہ سکیگا وہ اسلامی شریعت کا تعریف کرے گا۔ ان مندرجہ بالا سطور کی تفسیر کرتے ہوئے بابا نانک صاحب فرماتے ہیں۔

انہاں دے باب ایہہ ہودیگا سو ٹیکا نہیں اور اک جو بندا صاحب دا اٹھیگا تس کا نام دیسند (رسیدہ یعنی پہنچا ہوا) ہوویگا سو گورو کے حکم سیو اٹھے گا پر جامہ اس کا مسلمان کا ہوویگا۔ اوس نوں اپنی بندگی بخشیں گے۔ اوہ اکال پرکھ کو جانیگا جہاں جہاں جھوٹھ ہوویگا۔ سو اس کے حوالے کرے گا۔ سو پار برہم کے حکم کے ساتھ چکنا چور کرے گا۔ جتنی جھوٹھیاں ٹھوراں ہن تیرتھ مڑیاں دیہورے پیراں دے ٹکانے راج رنک کیاں ٹھوراں جہاں جہاں جھوٹھ ہوویگا سو سزائے پاون گے۔ (جنم ساکھی بالا صفحہ ۵۲)

یعنی ان کے ساتھ یہ ہوگا جو مٹنے والا نہیں۔ اور ایک خدا تعالےٰ کا بندہ اٹھیگا اس کا نام پہنچا ہوا (مقبول) ہوگا۔ وہ گورو کے حکم سے اٹھے گا۔ لیکن مسلمان ہوگا۔ خدا تعالےٰ اسکو اپنی عبادت کی توفیق بخشیں گے۔ وہ خدا تعالےٰ کو ہی مانے گا دوسرے کو نہ جانیگا۔ جہاں جہاں جھوٹ ہوگا وہ اسکے حوالے کریگا۔ یعنی (اسکو ظاہر کرے گا۔) سو حکم خداوندی کے ساتھ [illegible] جتنے جھوٹے ٹکانے یعنی تیرتھ۔ مرگھٹ۔ مندر۔ پیروں کے اڈے۔ عیش و عشرت کے مقامات جہاں جہاں جھوٹ ہوگا وہ سزا پائینگے۔

یہ پیشگوئی بھی کسی خاص تشریح کی محتاج نہیں۔ زمانہ اس پر شاہد ہے۔ اس کے علاوہ جناب بابا صاحب اس اوتار کے متعلق فرماتے ہیں۔

دھند وکار جو ورتسی نہ ہندو نہ مسلمان
رحیم نہ جانسں ناکو سچے کلام
ناں گاتری نہ ترپنوں تاں فاتحہ نہ درود
ناں تیرتھ ناں دیوراتاں دین کی بوج
گورمکھ کوئے نہ جان سی ناں کوئے اپدیش
اکو ورتن ورتسی ناں کو کرے آدیس
بید کتیب نہ جان سن ناں دوانہ میت
روزہ بانگ نہ ورت نیم نہ کو کہہ حدیث
کوئی نہ کس کی جان سی نہ کو کرے سلام
نانک شبد ورتداں کوئی مدھی جان

یعنی ہندو مسلمان اپنے مذہب پر قائم نہ رہیں گے۔ اس کی تشریح بابا نانک صاحب کی زبانی یوں کی گئی ہے۔

ایسا ورتارا ورت جاویگا دوہاں دہراں وا ناس ہو جائے گا۔ تاں اوس سمیں ایک بھگت پیدا ہو جائے گا۔ سو نیل بستر (اسلامی لباس) پھریگا۔ اسدے اندر و شبد پرمیشر کا اچار ہیگا۔ تاں اسدے واسطے پرمیشر اتارنا ہو کر سہائتا کریگا۔ یعنی ایسا زمانہ آجائے گا ہندو اور مسلمان دونوں اپنے دھرم سے دور ہو جائیں گے۔ اس وقت ایک بھگت پیدا ہوگا جو اسلامی لباس میں ملبوث ہوگا۔ اور آکاش بانی یعنی الہام سے کتابیں تصنیف کرے گا اسکی حفاظت کے لئے پرماتما خود نازل ہوگے پھر جیتے دھندا کے پوچھنے پر آپ جواب دیتے ہیں نہہ کلنک ہوئے اترسی مہاں بلی اوتار (جنم ساکھی بالا صفحہ ۵۰۲)

یعنی وہ نہہ کلنک اوتار ہو کر نازل ہوگا اور مہاں بلی (بہت طاقتور) اوتار ہوگا۔

آنے والے اوتار کا پورا پتہ

جناب بابا نانک صاحب نے بتایا ہے کہ وہ گورو بٹالہ کے پرگنہ میں ہوگا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ لکھا ہے :-

"تاں پھیر مردانے نے کہیا جی کیہڑے تھائیں اور کیہڑے ملک وچہ ہووے گا۔ تاں گورو جی نے کہیا۔ مردانہ وٹالے دے پرگنے وچ ہوسی" (جنم ساکھی بالا صفحہ ۲۵۱)

یعنی پھر مردانے نے کہا۔ اے گورو جی وہ آنے والا کس جگہ کس ملک میں ہوگا۔ تب گورو نانک صاحب نے جواب میں کہا۔ اے مردانہ بٹالہ کی تحصیل (پرگنہ) میں ہوگا۔

پیارے دوستو میں اس کے بعد آپ کو خوشخبری دیتا ہوں۔ کہ وہ پورن اوتار بابا نانک صاحب و دیگر بزرگوں کی پیشگوئیوں کے مطابق قادیان جو پرگنہ بٹالہ میں ہے حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کے روپ میں ظاہر ہو گئے ہیں۔ آپ نے اپنے کرشن اوتار ہونے کا دعویٰ اور اسکی تفصیل یوں بیان فرمائی ہے :-

"جیسا کہ میں مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یوں کہنا چاہیئے۔ کہ روحانی حقیقت کی رو سے میں وہی ہوں۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے۔ بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔ اس نے یہ مجھ پر ظاہر کیا ہے اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے۔ کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ)

آپ ہی مسلمانوں میں سے پہلے بزرگ ہیں۔ جنہوں نے سری کرشن جی مہاراج کی بزرگی قائم کی اور آپ کی بدولت آج جماعت احمدیہ سری کرشن جی کو اوتار یعنی نبی تسلیم کرتی ہے آپ سری کرشن جی کے متعلق فرماتے ہیں :-

"راجہ کرشن جیسا کہ مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے۔ درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا۔ جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی یا اوتار میں نہیں پائی جاتی۔ اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۱۰)

پونا اور اس کے گردونواح کے احمدی اصحاب

جو احباب پونا اور اس کے گردونواح میں مقیم ہوں اور تاحال ان کا تعارف یہاں کی جماعت سے نہ ہوا ہو۔ وہ صوبیدار بشیر احمد صاحب ریکارڈ ونگ۔ ریکارڈ آفس آئی اے۔ ایم سی پونا (رہائشی پتہ آئی۔ اے۔ ایم سی ریکارڈ مرکز آفس۔ وی۔ بی۔ او پی۔ نزد ہائی کورٹ سٹی پونا) سے ملاقات فرمائیں یا اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

نئے ارض وسما

ہرایرک کنزا۔ جرمن نومسلم

دنیوی قید میں اخروی نجات کے سامان

(از مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد احمدیہ لنڈن)

غالباً ۱۱ر ستمبر کی ڈاک میں مجھے ایک لفافہ ملا جس پر نامکمل سا پتہ لکھا ہوا تھا۔ کھولا تو وہ ان الفاظ سے شروع ہوتا تھا۔

"جناب عالی۔ مجھے معاف فرمائیں میں خود اپنا تعارف کرا رہا ہوں۔ ایک جرمن جنگی قیدی کا خط ملنے پر آپ کو تعجب ہی ہوگا۔ پہلے ہی اپنا تعارف کرا لوں۔ میرا نام ایرک کنزا ہے۔ ۱۵ ستمبر کو جرمن میں پیدا ہوا۔ اور میں ایک رومن کیتھولک ہوں"

کنزا نے اس خط میں اسلام سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور اس بارہ میں معلومات کے حصول کی خواہش کی۔ خط انگریزی زبان میں تھا۔ جو خاص شستہ تھی۔ لیکن اس کے ساتھ معذرت تھی کہ میں نے زمانہ اسیری میں سیکھی ہے اس لئے غلطی ہو تو معاف کریں۔

اس پر خاکسار نے انہیں "احمدیت" اور دیگر لٹریچر بھجوایا۔ اور ساتھ خط میں لکھا۔

"آپ آج کل قید میں ہیں۔ اور واقعی یہ ایک بڑی مصیبت ہے۔ لیکن بعض اوقات مصیبت کے نیچے خدا کی رحمت پنہاں ہوتی ہے۔ اور اگر آپ نے خدا کے فضل سے اسلام قبول کر لیا۔ تو میں سمجھوں گا کہ خدا نے اس مصیبت کو اپنی رحمت میں بدل دیا۔ اور جب آپ کا جسم اسیری میں تھا۔ آپ کی روح کی نجات کے سامان مہیا فرمائے۔"

۹ر اکتوبر کو کنزا کا جواب آیا۔ جس کے ساتھ دستخط شدہ بیعت فارم بھی تھا۔ الحمدللہ۔ احباب کی دلچسپی کے لئے ذیل میں خط کا ترجمہ دیتا ہوں۔

"پیارے بھائی!

آپ کا مکتوب معہ کتب کو جن سے میں اسلام کو سمجھ سکتا ہوں۔ ملیں۔ بہت بہت شکریہ۔ آپ کی کارروائی محبت کا ٹھوس ثبوت ہے۔ اور میں آپ کا بہت ہی زیادہ ممنون ہوں۔ مجھے آپ سے اتفاق ہے اور میں اسلام کو قبول کرنا چاہتا ہوں۔ بیعت فارم دستخط کر کے ارسال خدمت کر رہا ہوں۔

مجھے ارکان اسلام کے متعلق مزید معلومات کی احتیاج ہے۔ میں نہیں جانتا کہ میں کس طریق سے خدا سے اپنے تعلق کا اظہار کر سکتا ہوں۔ میں خدا کا کامل عبد بننا اور اس ذات باری سے وصل کامل حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے احکام اسلام۔ نماز۔ ذکر۔ روزوں۔ حج اور قربانی کا علم تو ہے لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ میں نے نماز میں کیا پڑھنا ہے۔ اور کب روزے رکھنے ہیں۔ ازراہ کرم مجھے بتائیے۔ ایک نومسلم عربی کے علم کے بغیر کچھ نہیں۔ مجھے عربی زبان کا بالکل معمولی سا علم ہے۔ اور اس لئے مجھے بہت محنت درکار ہوگی۔ مجھے صرف اعداد حروف اور کچھ محاورات کا علم ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ آپ میرے لئے کوئی موزوں گرمر حاصل کر سکیں گے۔

مجھے آپ سے مل کر مسرت حاصل ہوگی۔ اور آپ مجھے مل سکتے ہیں۔ آپ کیمپ کمانڈانٹ سے اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔ جو بحیثیت امام آپ کو مل سکے گی۔

منتظر جواب۔ آپ کا وفاکیش ایرک انزا

خدا تعالیٰ کا از حد شکر ہے۔ کہ اس نے ہماری کوششوں کے نتیجہ میں نہیں۔ بلکہ محض اپنی رحمانیت کے صدقے ایک ایسے ملک میں سے جہاں ہمارے مبلغین کو جانے کی اجازت نہیں مل سکتی۔ ایک مخلص نوجوان دیا۔ جو محض زبان کے اظہار پر مطمئن نہیں بلکہ اسکی روح قرب الٰہی کے لئے تڑپ رہی ہے۔ اور وہ ان راہوں کی تلاش میں ہے، جن سے وہ خدا تک پہنچ سکے۔

کنزا کا بیعت فارم حضور اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کی خدمت میں بھجوا دیا۔ اور حضور سے ہی ان کا اسلامی نام تجویز فرمانے کی درخواست کی۔ اور نماز مترجم جس کے بہت سے نسخے مکرم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب نے بھجوائے ہوئے ہیں۔ ارسال کی۔ اور اس کی مدد سے نماز یاد کرنے اور پڑھنے کی تاکید کی۔ اس کے بعد خط و کتابت جاری رہی۔ خواہش تھی کہ کسی طرح اپنے نومسلم بھائی کو مل سکوں۔ وار آفس کو ملاقات کا انتظام کرنے کے لئے لکھا۔ برطانوی وزارت وار نے آئی ایس کی بنا پر کہ کنزا مسلمان ہے۔ انہوں نے نہ صرف ملاقات کی اجازت دی۔ بلکہ خود ہی سارا اہتمام کیا۔ مقررہ پروگرام کے مطابق ۳۰ر اکتوبر کی صبح کو میں کیمپ کے لئے روانہ ہوا۔ جو لنڈن سے تقریباً ۱۲۶ میل کے فاصلہ پر (Derby) ڈاربی ریلوے سٹیشن سے آٹھ میل دور ویسٹن آن ٹرنٹ کے مقام پر قیدیوں کا کیمپ تھا۔ خود نائب کمانڈرنٹ سٹیشن پر کار میں استقبال کے لئے آیا ہوا تھا۔ چند منٹوں میں ہم کیمپ میں جا پہنچے۔ دفتر میں کمانڈرنٹ بہت تپاک سے ملا۔ اور کنزا کو بلوایا۔ کنزا آتے ہی ایسے بغلگیر ہو گیا۔ جیسے برسوں کی جان پہچان والا بچھڑا ہوا ملا ہے۔ اس پر کمانڈانٹ نے خیال کیا۔ کہ شاید اس کی موجودگی ہمارے لئے مخل ہوگی۔ اس لئے ہم کو تنہا چھوڑ کر چل دیا۔ اسلام وہ اخوت پیدا کر دیتا ہے۔ کہ ہمیں کوئی اجنبیت محسوس نہ ہوئی۔ اور ہم بھائیوں کی طرح بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ کنزا نے بتایا کہ ۱۹۴۵ء میں وہ شمالی افریقہ میں قید ہوئے۔ وہاں سے امریکہ لیجائے گئے جہاں سے پھر انگلستان پہنچایا گیا۔ اسلام کے متعلق پہلی واقفیت شمالی افریقہ میں ہی ہوئی۔ میں نے پوچھا کنزا یہ تو بتاؤ۔ تم نے اسلام کو کیوں مانا بے ساختہ جواب دیا۔ اس لئے کہ صرف یہی ایک زندہ مذہب ہے۔ کنزا نے اس خواہش کا شدت سے اظہار کیا کہ جرمنی میں تبلیغ کی جائے۔ اور بتایا کہ کونسے علاقہ میں اس کے نزدیک مشن قائم کرنا مفید ہوگا۔ میں نے کہا۔ نماز تو سناؤ۔ انہوں نے جیب سے نماز نکالی۔ جس کو انہوں نے بہت محبت سے سینہ سے لگا کر رکھا ہوا تھا۔ اور اس میں ایک ورق تھا۔ جس پر انہوں نے اپنے ذہن نشین کرنے کے لئے نمازوں کے نام رکعات وغیرہ درج کی ہوئی تھیں دو دفعہ نماز کو دہرایا سورہ فاتحہ

احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کا پتہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت سوئٹزرلینڈ میں جو نیا تبلیغی مشن قائم کیا گیا ہے۔ اس سے خط و کتابت کا پتہ ذیل میں درج ہے :-

Hirslander Strasse 49
Zurich (Switzerland)

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی سے خط و کتابت بھی مندرجہ بالا پتہ پر کی جائے۔

خاکسار ناصر احمد انچارج احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو تقریباً ساری حفظ تھی باقی ابھی یاد نہ تھی کتاب سے دیکھ کر پڑھی تا تلفظ کی صحت ہو سکے کنزا نے مجھے بابت نماز کے تحفے لکھا ہوا تھا۔ جو میں ہمراہ لے گیا سو اتفاق وہ میں نے پیش کیا نماز کا وقت تھا۔ میں نے کہا آؤ یہاں دفتر میں ہی اکٹھے ادا کریں۔ دونوں نے وضو کیا اور ظہر و عصر جمع کر کے باجماعت ادا کیں کنزا نے بتایا کہ وہ آئندہ سال بہار میں انشاء اللہ اپنے وطن جا سکیں گے۔ اور بتایا کہ خود ان کے خاندان کے لوگ برلن میں ہیں وہ ان کو تبلیغ کریں گے انشاء اللہ۔ میں نے پوچھا کیا یہاں آپ نے ساتھیوں کو بھی تبلیغ کرتے ہو؟ کہا ہاں بعض کو کرتا ہوں۔ لیکن عموماً یہ لوگ مذہب میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے بتایا کہ مشرقی بنگال میں جبراً اسلام میں داخل کرنے کے بعض واقعات کی بنا پر یہاں اسلام پر اعتراض کرتے تھے۔ میں نے کہا یہ واقعات یقینی طور پر غلط ہیں۔ اسلام جبر کی اجازت نہیں دیتا۔ خاکسار نے اس بارہ میں اسلام کی تعلیم بتائی۔ اور کہا کہ اگر کسی نے ایسا کیا ہے تو اس کی غلطی ہے اور مولویوں پر الزام ہے کہ وہ کیوں عوام کو حقیقی اسلامی تعلیم سے آشنا نہیں کرتے بلکہ عمداً جہالت کی اور خلاف اسلام تعلیم دیتے ہیں۔

کنزا نے اس امر کی تڑپ کا اظہار کیا کہ وہ کسی طرح مجھے زیادہ مل سکا کریں۔ اور ہمارے ساتھ کسی نماز میں شامل ہو سکا کریں۔ خاکسار نے وار آفس کو کہا کہ کنزا کی تبدیلی لنڈن میں کر دادیں۔ چنانچہ خدا کے کرم سے حسب منشار تبدیلی ہو گئی۔ خود کنزا کے اس بارہ میں دو خط آ چکے ہیں۔ اب وار آفس کو انہیں ملنے کی مستقل اجازت اور ان سے مسجد میں لانے کے اہتمام کے لئے کہا ہے۔ چونکہ ساتھ پہرہ دار کا آنا ضروری ہے۔ اس لئے شاید وہ زیادہ اجازت نہ دے سکیں۔ تاہم انشاء اللہ مہینہ میں ایک آدھ بار آ ہی سکا کریں گے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقارہٗ و اطلع شموس طالعہ اور احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس جرمن نومسلم کو جس نے اسلام کو زندہ مذہب تصور کرتے ہوئے قبول کیا ہے حقیقی روحانی زندگی بخشے۔ اور زندہ اسلام کے تازہ پھل احمدیت کا کامل عشق عطا فرمائے۔ اور انہوں نے جو عہد بیعت سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے دست مبارک پہ کیا ہے کامیابی سے نباہنے کی توفیق دے اور بہنوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ اب وہ ہمارے قریب آ گئے ہیں اللہ تعالےٰ اسے مبارک کرے۔ اور انہیں بہت زیادہ علمی اور روحانی استفادہ کی توفیق بخشے۔ اور خدا تبلیغ کی راہ میں جس قدر روکیں ہیں ان تمام کو اپنے فضل سے دور کر دے اور اس حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے جام حیات کو تشنہ کام و مضطر روحوں تک پہنچانے کی توفیق بخشے۔ اور ہم چند حقیر بندوں کو جو حضرت سیدنا مصلح الموعود اطال اللہ بقارہٗ و اطلع شموس طالعہ کی طرف سے سرزمین مغرب میں اسلام کا علم دے کر بھیجے گئے ہیں ہر بلندی پہ گاڑنے کی توفیق بخشے اور وہ صبح جلد لائے کہ جب شمس اسلام یہاں سے طلوع ہو۔ آمین۔

خاکسار مشتاق احمد باجوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تحریک جدید کے جہاد کا اعلان

تحریک جدید کے دور اول کے تیرھویں سال اور دور دوم کے تیسرے سال کے مالی جہاد کا اعلان ۲۰ نومبر کے اخبار الفضل میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اپنے قلم مبارک سے ہو چکا ہے۔ مخلصین جماعت کا فرض ہے کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے مطابق شاندار اور قابل تعریف قربانی اپنے امام کے حضور پیش کریں۔ جنہوں نے پہلے حصہ نہیں لیا وہ اب حصہ لیں۔ جو حصہ لے رہے ہیں وہ پہلے سے زیادہ قربانی کریں۔ کیونکہ یہ تھوڑی سی جماعت اگر آج قربانی میں کمزوری دکھا گئی تو اسلام کے لئے اور کوئی ٹھکانا نہیں۔ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عزت و آبرو کی حفاظت صرف اس جماعت کی قربانی اور اس کے ایثار پر منحصر ہے۔"

خاکسار وکیل المال تحریک جدید

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لنڈن کی ڈاکٹر امبیدکر سے ملاقات

ڈاکٹر امبیدکر ۶ کروڑ اچھوتوں کے لئے زندہ رہنے کا حق حاصل کرنے کے لئے انگلستان آئے۔ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب انہیں ان کی جائے اقامت پر ۲۹ اکتوبر کو ملے اور ہندوستان کے حالات اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں تقریباً پونے دو گھنٹہ گفتگو ہوئی ڈاکٹر صاحب موصوف نے مسجد میں آنے کی بھی خواہش کی۔ لیکن جلدی واپس چلے جانے کے باعث نہ آ سکے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بہت افسوس کیا کہ وہ ابھی تک قادیان احمدیت کے مرکز کو نہیں دیکھ سکے۔ اور فرمایا کہ اب وہ جانے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے اس امر پر بہت تعجب کا اظہار کیا کہ کس طرح ہم اکناف و اطراف عالم میں اپنے تبلیغی مراکز کو پھیلا رہے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے چندہ عام اور وصیت اور جماعت کی مالی قربانیوں کے متعلق بھی ان سے ذکر کیا۔

1156

اچھوتوں کے اسلام قبول کرنے کا ذکر آیا تو ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ جمہور مسلمانوں کی عملی حالت احمدیوں کی طرح ہو تو انہیں اسلام قبول کرنے میں کوئی عذر نہیں۔ مگر عام مسلمانوں کی عملی حالت بہت خراب ہے۔ اسلام پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ مگر ان مسلمانوں کے ساتھ کوئی شامل ہونا گوارا نہیں کر سکتا۔

حافظ قدرت اللہ از لنڈن

تجارتی اطلاعات

(۱) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت پشاور میں ایجنسی کھولدی گئی ہے احباب وہاں سے حسب ذیل اشیاء منگا سکتے ہیں۔ کھلے۔ لنگیاں۔ چپل۔ زری کے جوتے اور خشک میوہ جات۔ ٹوپی اور پوستین وغیرہ۔ پتہ محمد شریف صاحب اشرف نمبر ۲۵ صدر روڈ پشاور چھاؤنی

(۲) سیالکوٹ میں بھی ایجنسی قائم ہو گئی ہے۔ جہاں سے سیالکوٹ کی تجارت کے متعلق جملہ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں حسب ذیل اشیاء وہاں سے مل سکتی ہیں۔ سامان سپورٹس۔ سامان کٹلری چاندی کے برتن وغیرہ۔ سامان جنرل مرچنٹس۔ ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے پتہ خلیل احمد صاحب قریشی معرفت دین اینڈ کمپنی سیالکوٹ شہر۔

(۳) اگر کوئی دوست پٹنہ یا لکھنؤ وغیرہ کے علاقہ میں دودھ (نمکین ردی تالیب بھیڑ بکری) کا کاروبار کرتے ہوں تو وہ مطلع فرمائیں۔

(۴) چائے۔ مصالح جات۔ تمباکو۔ جوٹ۔ فر (پشم) چمڑا اور جڑی بوٹیوں وغیرہ کی اگر کوئی دوست تجارت کرتے ہوں۔ وہ ان کے نرخوں اور قیمتوں سے اطلاع دیں۔ تا کہ بیرونی ممالک سے تجارت کی جا سکے۔ احمدی احباب کے لئے نادر موقع ہے۔

(۵) جو احمدی تاجر ہندوستان سے پٹ سن بیرونی ممالک کو اور سپین سے کارک منگانا چاہیں وہ دفتر ہذا سے خط و کتابت کریں۔

وکیل التجارت تحریک جدید قادیان

مرکزی چندوں کو قرض دینا ممنوع ہے

بعض عہدیداران نظارت بیت المال کی اجازت کے بغیر مرکزی چندوں کی رقوم دورہ پر جانے والے احباب یا دوسرے مقامی اصحاب کو قرض دے دیتے ہیں۔ یا ان رقوم کو اپنے کسی ذاتی مصرف میں لے آتے ہیں۔ ایسا کرنا ممنوع ہے۔ کوئی مقامی عہدیدار اس کا مجاز نہیں ہے۔ قاعدہ ۱۹۹ الف (قواعد صدر انجمن احمدیہ) کی رو سے صرف ناظر یا افسر صیغہ ہی کسی اشد اور غیر معمولی محکمی نہ ضرورت کے وقت مقامی چندہ کو جو کہ مرکز میں بھیجا جاتا ہے دے سکتا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

اساتذہ کی ضرورت

قادیان سے باہر اور قادیان میں چند جے۔ وی۔ اور جے۔ وی۔ اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ ۔۔۔ وی کا گریڈ ۲۰۔ ۳۔ ۵۰ اور جے۔ وی۔ کا ۵۰۔ ۳۔ ۳۰ علاوہ مہنگائی الاؤنس [illegible] روپیہ ہوگا۔ خواہشمند فوراً درخواستیں بمعہ نقول اسناد [illegible]

دنیائے طب میں صدیوں سے مشہور و معروف خاندان

یعنی

خاندان شریفی

کے مایۂ ناز فرزند رئیس الحکماء وعالیجناب حکیم احمد ذکریا خانصاحب بالقابہ نے

دواخانہ خدمت خلق کے تیار کردہ مرکبات

کو ملاحظہ فرمانے کے بعد جو سرٹفکیٹ عطا فرمایا ہے۔ وہ دواخانہ مذکور کے حقیقی اور خالص ترین مفردات سے تیار شدہ مرکبات کے بے مثل اثر اور فائدے پر ایک مستند گواہ ہے۔ حکیم صاحب قبلہ کا مشہور و معروف خاندان جو شہنشاہ بابر کے وقت میں ہندوستان آیا۔ حکیم محمود اعظم صاحب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم دیگر باکمال حکماء کی بدولت دنیائے طب میں لازوال شہرت کا مالک ہے۔ اور حکیم صاحب موصوف اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے فن طبابت میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

حکیم صاحب محترم تحریر فرماتے ہیں کہ دواخانہ خدمت خلق کی دوائیں میں نے دیکھیں اور چکھیں۔ یہاں کے مرکبات صرف صحیح اجزاء ہی سے مرکب نہیں۔ بلکہ بہترین مفردات حاصل کر کے ترکیب دیئے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں۔ کہ ایسے بہترین اجزاء سے ترکیب دیئے ہوئے مرکبات شاید ہی کہیں اور سے دستیاب ہو سکیں۔

صاحب دواخانہ کی یہ خدمت واقعی خدمت خلق ہے۔

جو اصحاب یونانی مرکبات استعمال فرماتے ہیں اگر ان کو وہ مرکب تیار شدہ دواخانہ خدمت خلق سے ملجائے۔ تو وہ خود بنانے کی زحمت سے بچ سکتے ہیں۔

خداوند کریم صاحب دواخانہ کو بیش از بیش خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔

ہمارے دواخانہ کے مشہور مرکبات

اکسیر شباب	مردانہ طاقتوں کو بحال کرنے میں بے مثل ہے۔ قیمت تیس خوراک سات روپے ؎	دوائی فضل الٰہی	اولاد نرینہ کے لئے مجرب ہے قیمت مکمل کورس سولہ روپے ؎
زوجام عشق	مقوی اعصاب و مردانہ طاقت کیلئے بے نظیر ہے قیمت ساٹھ گولیاں بارہ روپے ؎	ہمدرد نسواں	اٹھرا کا لاثانی علاج۔ قیمت مکمل کورس بیس روپیہ ؎ فیتولہ دو روپیہ
حبوب جوانی	مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپے ؎	تریاق کبیر	فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپے درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ ار
حب جنید	دماغی امراض اور ہسٹیریا کیلئے بے حد مفید ہے قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ؎	شباکن	ملیریا کی بہترین دوا قیمت یکصد قرص دو روپیہ ؎
حب مروارید عنبری	اعضائے رئیسہ کیلئے بے حد مفید ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپے ؎	حب شفائی	پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے قیمت یکصد گولیاں چار روپے ؎

ملنے کا پتہ } دواخانہ خدمت خلق قادیان

1108

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲ دسمبر:- ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۴۹ء کے بعد پنجاب میں پرائمری اور مڈل کے درجہ کے لئے تعلیم کی ایک سکیم نافذ کی جائے گی۔ جس کے مطابق پرائمری کا کورس چار سال کی بجائے پانچ سال کا ہوگا۔

لنڈن ۲ دسمبر:- مسٹر برن سٹین یہودی ہیشوا نے حکومت امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ کم از کم ایک لاکھ یہودی پناہ گزینوں کو امریکہ میں بسانے کا انتظام کرے۔ اس سے امریکہ کی اقتصادیات پر کوئی ناخوشگوار اثر نہیں پڑے گا۔

لاہور ۲ دسمبر:- مرزا احمد الوسعید صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کو قتل کرنے کے الزام میں ایک کانسٹیبل پورن سنگھ کے خلاف جو مقدمہ چل رہا ہے۔ اس میں اسیسرون نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ دو نے اُسے مجرم اور ایک نے بے گناہ قرار دیا ہے سیشن جج نے فیصلہ ۱۶ دسمبر کو سنانے کے لئے محفوظ رکھا ہے۔

برلن ۲ دسمبر:- معلوم ہوا ہے کہ برطانوی منطقہ میں واقع ایک لیبارٹری میں جرمن سرکردہ سائنسدان اس تحقیق میں مصروف ہیں۔ کہ کس طرح ایٹم قوت کو انسان کی بہتری کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نیویارک ۲ دسمبر:- مجلس اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں برطانوی نمائندہ نے تخفیف اسلحہ کے متعلق روس کی تجاویز پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ یہ تجاویز ہرگز نیک نیتی سے پیش نہیں کی گئیں۔ برطانیہ انہیں موجودہ صورت میں کبھی قبول نہیں کر سکتا۔

بیت المقدس ۲ دسمبر:- یہودی دہشت پسندوں اور برطانوی پولیس اور فوج کے درمیان ایک گھنٹہ تک لگاتار لڑائی ہوتی رہی طرفین نے رائفلیں اور گنیں استعمال کیں سڑکوں پر سنگینیں سجا دیں اور آزادانہ طور پر ایک دوسرے پر گولیاں برساتے رہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ گذشتہ دس سال میں اس قسم کی لڑائی کبھی نہیں ہوئی تھی۔

لاہور ۲ دسمبر:- پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد کا نوٹس دیا گیا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ پریسوں اور اخباروں میں کام کرنے والوں سے ہفتہ میں چالیس گھنٹہ سے زیادہ کام نہ لیا جائے۔ اس کے علاوہ پراویڈنٹ فنڈ اور رخصتوں کی مراعات بھی دی جائیں

قاہرہ ۲ دسمبر:- وزیر اعظم مصر صدقی پاشا نے بحیثیت وزیر داخلہ کی حیثیت سے مصر کے مختلف صوبوں کے گورنروں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ شہریوں اور پولیس کے تصادم کو ہر ممکن طریقہ سے دور کرنے کیلئے سیاسی جھگڑوں پر پابندیاں عائد کر دیں۔ اس جلسہ کو بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ جو وفد پارٹی کے لیڈر نحاس پاشا نے بلایا تھا۔

کراچی ۲ دسمبر:- حاجیوں کا ایک اور جہاز خسرو کراچی پہنچ گیا ہے اس کے ذریعے ۱۳۰۰ حاجی واپس آئے ہیں۔

پٹنہ ۲ دسمبر:- ملک فیروز خان نون نے اپیل کی ہے۔ کہ بہار کے پناہ گزینوں کے لئے دھوتیوں اور ساڑھیوں کی بہت زیادہ کمی ہے۔ اس لئے یہ چیزیں زیادہ سے زیادہ بھیجی جائیں۔

لاہور ۲ دسمبر:- سونا ۹۸ | چاندی ۱۳۵ | پونڈ ۶۳/- امرتسر سونا ۱۲/- | ۱۰۱

اپنی ملکی صنعت کو فروغ دیجئے اور اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

ہمارے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور مضبوط بٹن تیار ہوتے ہیں۔ تاجر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر اپنا دوپیہ بچائیں موسم شروع ہے۔ مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں موجودہ نرخ حسب ذیل ہیں۔ مال کے متعلق ہر قسم کی گارنٹی دی جاتی ہے

کوٹ بٹن سادہ A = ۳/- فی گرس
" ڈیزائن C = ۳/۲/-
جیکٹ بٹن ۸/- "

کوٹ بٹن ڈیزائن B = ۲/۴/- روپے فی گرس
" درجہ دوم ۲/۴/- "

تھوک مال منگوانے والے کو مزید رعایت دی جائیگی۔

مینیجر دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی پی سی ایس سب جج بہادر درجہ اول بھیرہ

دعویٰ یا اپیل دیوانی نمبر ۲۶۱ سنہ ۱۹۱۵ء

حکیم علی اختر ولد میاں رفیع الدین آوان بنام غلام عباس وغیرہ سکنہ بھیرہ

دعوےٰ دخلیابی اراضی

بنام غلام عباس شاہ ولد فیروز شاہ ذات سید سکنہ ہاتھی وند تحصیل بھیرہ حال ملازم فوج حوالدار ۸۷۹۰۳۳ یونٹ نمبر ۵۶ آر جی ٹرانسپورٹ معرفت الیسٹ ایشیا کمانڈ برما

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمّی بالا مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ کہ اگر بتاریخ ۷ ماہ ۱۹ سنہ کو مقام بھیرہ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۲۵ ماہ ۱۹ سنہ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کی رائے

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ بلاد یورپ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا موتی سرمہ میں نے لکڑوں کے واسطے استعمال کیا اور بہت مفید پایا

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: **مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب**

پبلک میڈیکل ہال اوکاڑہ۔ کچہری بازار دیہاتی آبادی کیلئے طبی اور فنیسی خزانہ

خالص اور تازہ دیسی اور انگریزی پیٹنٹ ادویات کی تلاش میں دہلی اور لاہور جانے اور سفر کی تکالیف اٹھانے کی اب ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ ہم نے خاص اہتمام کے ساتھ ہر قسم کی دوائیوں اور بیش قیمت مفردات مثلاً مشک خالص۔ مروارید اصلی۔ عنبر۔ زعفران عیسی نادر ادویات مہیا کرنے کا احسن انتظام کیا ہے علاوہ ازیں شائقین کے لئے فینسی سامان بھی موجود ہے۔ علاوہ ازیں جملہ امراض کا شافی علاج غور اور محنت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ضرورت مند احباب ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ خط و کتابت کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا ضروری ہے مخصوص امراض عورتوں۔ مردوں اور بچوں کے لئے ہماری خاص دواؤں کی فہرست طلب کریں۔

ڈاکٹر و حکیم سید فیاض حسین احمد۔ احمدی ڈی۔ آئی۔ ایم ایس علیگ مینیجر پبلک میڈیکل ہال اوکاڑہ

آپ کے بھلے کی بات

اگر کھوئی ہوئی طاقت کو حاصل کرنا ہو
اپنی صحت کو قابل رشک بنانا ہو
تو

میسرز مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب سے آپ دوائے ضعف خاص معہ مکمل ہدایات منگوا کر جلد از جلد اپنے استعمال میں لائیے گا۔ قیمت ۱۲-۵

اپنے حالات مفصل لکھ کر طبی مشورہ مفت حاصل کریں اور فائدہ اٹھائیں

ولنگٹن ۲ر دسمبر- لارڈ ویول اور ہندوستانی زعماء کا جو ہوائی جہاز لنڈن جا رہا تھا۔ آج ولنگٹن کے ہوائی اڈہ پر انجن کی خرابی کی وجہ سے رُک گیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے بتایا۔ کہ شاید اس خرابی کی وجہ سے ہمیں رات جزیرہ مالٹا میں ٹھہرنا پڑے۔ ہندوستانی زعماء نے آج جزیرہ مالٹا کے گورنر مسٹر ڈگلس سے ملاقات کی اور اس کے بعد گنگس وے بازار میں چیزیں خریدتے رہے:۔

نیویارک ۲ر دسمبر- مجلس اقوام متحدہ کی سیاسی اور آئینی کمیٹی نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے فرانس اور میکسیکو کی اس تجویز کو ۲۴ اور ۱۹ ووٹوں کے تناسب سے منظور کر لیا۔ کہ دونوں حکومتوں کو آپس میں سمجھوتہ کرنے کی کوشش کرنے کے لئے موقع دیا جائے اور جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں اس کی رپورٹ پیش کی جائے۔ مسز وجے لکشمی نے رائے شماری کے نتیجہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ یہ ہندوستان کی دوسری اخلاقی فتح ہے۔ اور میں اس سے مطمئن ہوں میں ان اقوام کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جنہوں نے ہندوستان کے کاز کی حمایت کی ہے:۔

مشہد ۲ر دسمبر- ایران کی ڈیموکریٹک پارٹی کے راہنما قاضی محمد نے تقریر کرتے ہوئے برطانیہ پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ وہ ہر ممکن طریق سے ایران میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چنانچہ مختلف علاقوں میں اس نے اپنے ایجنٹ مقرر کر رکھے ہیں۔

لائلپور ۲ر دسمبر- گندم دڑہ ۱۰۵/۹ گندم فارم ۱۴/۹ گڑ دیسی -/۱۸ روپے سے -/۲۲ تک شکر دیسی -/۸/۲۱ تا -/۲۷ گھی خالص -/۱۹۶ کپاس دیسی -/۲۰

نئی دہلی ۲ر دسمبر- مسٹر الطاف حسین مدیر روزنامہ ڈان لنڈن روانہ ہو گئے ہیں جہاں آپ لنڈن کانفرنس کے سلسلے میں مسٹر جناح اور مسٹر لیاقت علی خان کی مدد کریں گے۔

پٹنہ ۲ر دسمبر- معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت بہار نے پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلے میں حکومت ہند سے کثیر رقم کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ رقم کم از کم ایک کروڑ روپیہ ہوگی۔

الہ آباد ۲ر دسمبر- شہر میں دوبارہ فسادات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ پولیس کو مختلف مقامات پر گولی چلانا پڑی۔ مسلمانوں نے بطور احتجاج محرم کے سلسلے میں تمام جلوس اور رسوم کی ادائیگی بند کر دی ہے۔

لاہور ۲ر دسمبر- گورنر پنجاب نے پنجاب سول سروس ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ پرانا نظام بدل رہا ہے۔ اس کی جگہ نیا نظام قائم ہو رہا ہے۔ حکومت کے اختیارات بتدریج ہندوستانیوں کے ہاتھوں میں منتقل ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں سول سروس کے ممبروں کے فرائض بہت نازک ہو جاتے ہیں۔ انہیں سیاسی معاملات میں غیر جانبدار رہنا چاہیئے۔

نئی دہلی ۲ر دسمبر- سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خان کی غیر حاضری میں سردار پٹیل قائم مقام وائسرائے پریذیڈنٹ مقرر کئے گئے ہیں:۔

مالٹا ۳ر دسمبر- لارڈ ویول وائسرائے ہند اور ہندوستانی زعماء آج صبح بذریعہ طیارہ مالٹا سے لنڈن روانہ ہو گئے امید ہے۔ کہ آج شام سے قبل لنڈن پہنچ جائیں گے۔ آج رات لیڈروں کا کوئی پروگرام نہیں ہوگا۔ اور ۱۵ر کو اپنے ہوٹلوں میں آرام کریں گے۔

سیرامپور ۲ر دسمبر- گاندھی جی نے آبادیوں کے تبادلہ کے متعلق مسٹر جناح کی تجویز پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ میں تو آبادی کے تبادلہ کا خیال تک بھی نہیں لا سکتا اس تجویز کو پیش کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستانیوں کی عقل کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ آپ نے کہا۔ اس تجویز پر صرف اس وقت غور کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ اس کے سوا کوئی چارہ نہ رہے۔

احمد آباد ۲ر دسمبر- محرم کے سلسلے میں احتیاطی طور پر حکام نے ۷۲ گھنٹے کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔

منٹگمری ۲ر دسمبر- وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے سابق رکن سر جوگندر سنگھ اپنے گاؤں اقبال نگر میں انتقال فرما گئے ہیں۔ آپ کی عمر ستر برس کی تھی۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نذیر احمد صاحب
تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور

تحریر فرماتے ہیں:
میرے ایک دوست مردانہ عوارض میں مبتلا تھے۔ جس کی وجہ سے انکے جسم میں بہت کمزوری واقع ہو گئی۔ تھوڑا سا چلنے سے سانس پھول جاتا تھا۔ صاحبزادہ عبد الوہاب صاحب عمر نے انکے لئے قرص خاص اور محلول ممسک دو دوائیں بیکدم استعمال کرنے کے لئے تجویز فرمائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے پہلے ہی ایک دو روز میں افاقہ ہونا شروع ہو گیا۔ اب بتدریج ان کی صحت رو بہ ترقی ہے۔ نذیر احمد

مردانہ عوارض کے دفعیہ کے لئے
قرص خاص بخصد قرص خوراک ایکماہ ۶ روپے
محلول ممسک خوراک ایکماہ ۴ "

ملنے کا پتہ
دواخانہ نور الدین رضؓ
قادیان

جناب چوہدری انور حسین خانصاحب انصاری بی اے ایل ایل بی وکیل

تحریر فرماتے ہیں "آپ کی سونے کی گولیاں بے حد مفید ثابت ہوئیں۔ مجھے پیشاب میں چونا آنے کی شکایت تھی۔ اور کثرت کار کی وجہ سے تھکن اور کمزوری سی محسوس ہونے لگتی تھی۔ یہ اکسیر مرکب بہت نافع ثابت ہوا" سونے کی گولیاں ایک ماہ کا کورس چودہ روپے۔ دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

پانچ انگریزی تبلیغی رسالے ایک روپیہ میں

۱۔ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں:۔ ۸۰ صفحے
۲۔ تمام جہان کی اقوام کو آسمانی پیغام ۸۰ صفحے ۳۔ دنیا کا آئندہ مذہب:۔ ۷۰ صفحے
۴۔ صداقت احمدیت کے متعلق ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے انعامات ۵۵ صفحے
۵۔ پیغام صلح و دیگر مضامین ۶۰ صفحے۔ جملہ ۵ رسالوں کی قیمت ایک روپیہ معہ محصولڈاک

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن